السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے بیٹے کی عمر قریبا بیس سال ہے۔ میرے پاس گاڑی ہے لیکن میں گاڑی چلانا نہیں جانتا۔ میرا بیٹا گاڑی چلاتا ہے اور میں نے اپنی گاڑی میں حج کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ میرا بیٹا ابھی سکول میں پڑھتا ہے اور اس نے کسی سے یہ سنا ہے کہ بیٹے نے اگر ابھی تک فرض حج ادا نہ کیا ہو تو اس کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے باپ کے مال سے حج کرے بلکہ اسے خود مال کما کر حج کرنا چاہیے۔ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے کافی مال ہے، تو رہنمائی فرمائیں کیا میرا بیٹا میرے مال سے حج کر سکتا ہے؟ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر وثواب سے نوازے۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیٹا اگر اپنا فرض حج اپنے باپ کے مال سے کرے تو اس کا حج صحیح ہے بلکہ اس کے لیے افضل یہ ہے کہ وہ اپنے والدہ کے ساتھ جلد حج کرے اور گاڑی چلانے میں اپنے باپ کی مدد کرے کیونکہ یہ بھی اپنے باپ کے ساتھ نیکی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## [فتاویٰ اسلامیہ]

## کتاب المناسک : ج 2 صفحہ 257

[محدث فتویٰ]